روحانیت میں کیسے بڑھیں

(1)

ایک دفعہ ارام کا ایک زبردست جرنیل تھا ۔ جس کا نام نعمان تھا وہ کوڑھی تھا اور اس کا مرض لاعلاج تھا ۔ الیشع نے خدا کی ہدایت سے نعمان کو کہا کہ اگر تو یردن میں جا کر سات بار غوطے مارے تو تو شفا پائیگا ۔ نعمان اس پیغام کو سن کر بہت ناراض ہوا ۔ اس کیلئے دریائے یردن میں غوطے مارنا شرم کی بات تھی ۔ لیکن اگر وہ اپنے خادموں کی بات نہ مانتا تو وہ شفا نہ پاتا ۔ اور کوڑھی ہی واپس اپنے ملک ارام لوٹ جاتا ۔ (۲ سلاطین 5/1-14)

ایک دفعہ ایک بالغ لڑکا تھا ۔ اسے وراثت میں بڑی رقم ملی اس نے اس رقم سے اپنا کاروبار شروع کیا ۔ لیکن حیرانگی کی بات تھی کہ اس کا روپیہ پیسہ جلد ختم ہو گیا ۔ اور وہ محتاج ہو گیا ۔ ایک دن اس کو اس کے پڑوسی نے کہا کہ میرے گھر میں پینٹ کرے اور وہ اسے ایک دن کی مزدوری سو ڈالر دیگا اور اس نے کہا ۔ "سن ۔ مجھے کام نہیں چاہیے مجھے کھانا چاہیئے"

میاں بیوی کا ایک جوڑا تھا ۔ لیکن وہ محبت سے خالی تھا ۔ دونوں جیون ساتھی بہت مایوس تھے ۔ ایک اتوار ان کے پاسبان نے امثال 11/14 پر وعظ کیا ۔ کہ ایمانداروں کو مسیح کی کلیسیا کے خدا پرست لوگوں سے صلاح لینی چاہیئے ۔ وعظ سننے کے بعد جب یہ جوڑا گھر پہنچا تو خاوند نے ایک گھڑی آہ بھری ۔ اور کہا "ایک اور ناقابل عمل وعظ"

ان ہر دو مثالوں میں مشکلات میں گھرے ہوئے جوڑے کو ان میں سے نکلنے کے ذرائع بتائے ۔ لیکن ہر ایک نے مدد کے طریقوں کو مسترد کر دیا ۔ کیونکہ یہ ان کی خواہش کے مطابق بات نہ تھی ۔

ایسے ہی بہت سارے لوگ خدا کی آسمانی اور انمول تجاویز کو چھوڑ دیتے ہیں جو ان کی روحانیت کو بڑھانے میں فضل کا ذریعہ ہیں ۔

حصول کا مقصد

لوئیس برک ہاف فضل کے حصول کی یوں تعریف کرتا ہے کہ "مسیح نے حصول کے بارے جو وسیلے بتلائے ہیں وہ غیر معمولی طور پر

اپنا فضل دینے کا بندوبست ہے" ویسٹ منسٹر کی کتاب کے سوال و جواب میں بائبل میں اول مرتبہ ہے۔

"مسیح بیرونی اور اہم ذرائع جو ہمیں دیتا ہے وہ مخلصی کے فوائد ہیں اور یہ اس کے مذہبی فرمان ہیں جو خاص طور پر کلام، مذہبی رسومات اور دعائیں اور یہ سب بائبل برگزیدوں کی نجات کا موثر ذریعہ ہیں۔" (سوال و جواب نمبر 88)

فضل کے وسائل خدا کے وعدہ کا مخصوص طریقے سے کام کرنے کا اظہار کرتے ہیں جب ہم ایمان لیتے ہیں کہ خدا نے فضل برکت دینے کا وعدہ کیا ہے۔ تو ہم اپنے آپ کو اس مقام پر قائم کرتے ہیں۔ اور اس کے وعدہ کا یقین کرتے ہیں کہ وہ برگزیدہ گنہگاروں کو بچاتا ہے۔ اور ہم اس بات کا ~~نمونہ~~ نمونہ ابتدائی کلیسیا کی ترقی میں دیکھتے ہیں۔ اعمال کی کتاب کے دوسرے باب میں لوقا بتاتا ہے کہ ایک ہی دن میں ہزاروں گنہگار ایمان لے آئے (اعمال 2/41) اور جو نجات پاتے تھے انکو خداوند ہر روز ان میں ملا دیتا تھا۔ (اعمال 2/47) ان ایمانداروں نے دنیا کا نقشہ بدل دیا اس وجہ سے نہیں کہ انہیں کلیسیا کا کام کرنے میں کوئی نیا طریقہ مل گیا تھا بلکہ خدا کے بیٹے کے مستقل ہونے کی مطابقت کی وجہ سے۔ لوقا بتاتا ہے کہ جب کلیسیا بڑھ رہی تھی تو کلیسیا کیا کرتی تھی "یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دعا کرنے میں مشغول رہے۔" (اعمال 2/42) آج کل منسٹریوں میں کوئی کوشش ہے لیکن اس میں ذرہ بھی شک نہیں کہ کوشش نتیجہ خیز ہے

روحانی باتوں میں بڑھنا کوئی جادو کی بات نہیں۔ اگر کسی آدمی آپ کو ملیں جو روحانیت میں بڑھ رہے ہیں ان میں سے زیادہ تر آپ کو بتائیں گے کہ وہ کلام سننے، روٹی توڑنے اور دعا کرنے کے طریقے استعمال کرتے ہیں۔ روحانیت میں بڑھنے میں کوئی نیا طریقہ نہیں۔ روحانیت پر لکھی گئیں بہت سی ماڈرن کتابیں ہیں۔ لیکن وہ غیر واضح ہیں۔ یہ مثل مشہور ہے "خدا کو ڈھونڈو اور رک کر سوار ہو جاؤ"۔ اس کا مطلب ہے کہ خدا بے اصولی اور غیر یقینی طور سے بڑھاتا ہے۔ اس نمونہ میں صرف وہی جو کافی ہوشیار ہیں معلوم کر لیں گے

کہ خدا کس رُخ بولتا ہے اور وہ سواری سے لطف اندوز ہو، اُس وقت
تک ہوتا نہیں جب تک وہ رُخ نہیں بدلتا۔

ہمارے زمانے میں یہ سوال اکثر بھی پوچھا جاتا ہے کہ روح کی کلام کو انسان روح کی
طرح سنے اور دعا کے علاوہ خدا کونسا اور طریقہ استعمال نہیں کر سکتا ہے؟
یہ سوال "تنکے کا سہارا" لینے سے ظاہر کرتا ہے۔ آج کل کلیساؤں میں
روح کی بڑھائی کے بہت طریقے ڈھونڈے جاتے ہیں۔ بے شک خدا قلم کی ذریعہ بول
سکتا ہے ایک دفعہ خدا نے گدھی کے ذریعہ نبی کی دیوانگی سے باز رکھا۔ (2-پطرس 2/16)
کیا ہم بھی اب توقع کریں کہ خدا گدھی کے ذریعے بولے؟ وہ مکمل خاموشی کو
استعمال کر سکتا ہے وہ گدھوں کو استعمال کر سکتا ہے وہ جادوگروں کو استعمال کر سکتا
ہے۔ وہ قاتل کو استعمال کر سکتا ہے (اعمال 13/29) ہمیں مانگنا سیکھنا چاہیئے کہ
خدا کونسی بات استعمال کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔

ہماری کلیسیا میں جب کوئی نیا خاندان شامل ہوتا ہے۔ تو پاسبان
اس خاندان کو یہ نصیحت کرتا ہے۔ "اے پیارو۔ میں تم کو تاکید کرتا ہوں
کہ نفس کو ہر طرح ہوشیاری سے استعمال کرو۔ اور اسے خدا کی مدد
سے اپنے وعدہ پر قائم رکھو جس کا آپ نے ہم سے اقرار کیا ہے" ہم
فضل کے طریقوں کو استعمال کرتے ہیں کیونکہ خدا نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ہماری
مدد کرتا اور ہمیں اپنا سا کر دیتا ہے۔ (متی 28/18-20)

کامل اختیار والا

آج کل فضل کے طریقوں پر سبق دینا کسی نئے مضمون کا
تعارف نہیں کرانا بلکہ مضمون کی اہمیت پر زور دینا ہے۔ جس
کو ہم نظر انداز کر دیتے ہیں۔

آگے کیا ہے؟

بعض حلقوں میں فضل کے طریقوں کو بہت جلد دل
سے لگا دیا جاتا ہے کہ یہ دینداری کی بنیادی حصہ ہے۔ ایسا انداز
مختلف شکلیں اختیار کرتا ہے مثلاً" یہ کہ ہم نے اسے آزمایا ہے"
"اب کوئی نئی بات ہو" یا "جب میں خدا کی قدرت میں ہوتا ہوں"

تو خدا کو اپنے نزدیک پاتا ہوں بہ نسبت چرچ میں ہونے کے" یا "مجھے چرچ میں آ کر خدا سے ملاقات کی ضرورت نہیں"

فضل کے طریقوں کو نظرانداز کرنا روحانی نقصان ہے۔

افسوس کی بات ہے کہ وہ جو فضل کے طریقوں کو نظرانداز کرتے ہیں تو روحانیت کمزور ہو جاتی ہے۔ وہ اس بات کو سمجھنے سے قاصر ہیں۔ کہ وہ کیوں تنزلی کی طرف جا رہے ہیں۔ وہ روحانیت میں اس قدر کمزور ہو چکے ہیں کہ اپنے آپ کو جانچنے کی ان میں طاقت نہیں۔ لیکن جو فضل کے طریقے استعمال کرتے ہیں وہ ہمیشہ اس بات پر غور کرنا ضروری نہیں جانتے کہ ان کی زندگیاں کتنی موزوں ہیں۔ "میں چرچ آتا ہوں۔ بائبل سے رہنمائی لیتا ہوں۔ دعا کرتا ہوں۔ لیکن ترقی نہیں دیکھتا" یہ ممکن ہے کہ ہر شخص دراصل ہوشیاری اور ایمانداری سے فضل کے طریقے استعمال نہ کر رہا ہو۔ لیکن جو ایسے [illegible] ہیں۔ ان کو اپنا جائزہ لینا چاہیے کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے۔ "ایک آدمی نے مجھ کو یہ لکھا تھا۔ میں دن میں تین مرتبہ کھانا کھاتا ہوں۔ لیکن پھر بھی کمزور ہوں۔ میں اپنی اس عادت کو چھوڑنے کی سوچ رہا ہوں" اگر خدا ہمیں اپنے طریقے سے نہ بنائے تو سوچیں کہ ہماری حالت کیسی ہو گی؟ کیا یہ درست ہے کہ جو لوگ فضل کے طریقے چھوڑ دیتے ہیں ان میں زیادہ روحانی طاقت ہوتی ہے؟

اس کے برعکس یہ ممکن ہے کہ فضل کے طریقوں کو فضل کے ساتھ خلط ملط کر دیں۔ یہ خطرہ پراٹسٹنٹ لوگوں کے دل پر رہا۔ جو پانچ سو سال تک احتجاج کرتے رہے۔ فضل کے طریقے میکینکس کے طریقوں پر نہیں چلتے۔ یہ بات نہیں کہ بپتسمہ لینا" گناہ دھو دیتا ہے یا ہر وہ شخص جو عشائے ربانی لیتا ہے مسیح کی برکات حاصل کرتا ہے۔ یہ کوئی جادو کی بات نہیں کہ محض سن لینا تم کو خدا پرست بنا دے گا اور دعا کرنا تم کو خدا سے ملا دیں گی۔

جی۔ ایم ولسن لکھتا ہے۔ مذہبی فریضے خدا پر حکمرانی نہیں کرتے۔

بلکہ خدا مذہبی فرائضوں کو جو ان سے ہے وہ ان کا استعمال کرتا ہے کیونکہ یہ اُس کی خوشنودی ہیں۔ اُن کو ادا کرنا چاہیے۔ اور ایمان سے ان طریقوں کو استعمال کریں۔ مذہبی فرائضوں پر نہیں بلکہ خدا پر بھروسہ رکھیں۔

کلام سنانا، دعا اور مذہبی رسومات۔

شخص کے طریقے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کو خدا نے ہماری زندگیوں میں روحانی سرگرمیاں پیش کرنے کیلئے مقرر کیا۔ "بُری صحبتیں اچھی عادتوں کو بگاڑ دیتی ہیں"۔ (1-کرنتھیوں 15/33) دوسروں کیساتھ ایمان کی شراکت، سربراہی خدمت گزاری کے کام کرنا، وقت کا موزوں استعمال کرنا، اپنے جسم کا خیال رکھنا یہ سب باتیں ہماری روحانی صحت پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ خدا اپنی مہربانی سے چند آرڈیننس کا روشن ترین پہلو دکھاتا ہے۔ جو کسی کی اچھے سے ہی شخصیت کو درست بناتا ہے۔

کلام سنانا

آج کل یہ بات اکثر دیکھنے میں آتی ہے کہ لوگوں کو ترغیب دی جاتی ہے کہ باہر جا کر خدمت کرو۔ خدا کلام کے وسیلے ہمیں بدلتا اور تبدیل کرتا ہے کلام کے وسیلے ہمارے دل میں مسیح کا کلام کثرت سے بستا ہے۔ (کلسیوں 3/16) ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا خدا کے کلام سے (رومیوں 10/17)

مذہبی رسومات (متی 28/18-20)

عشائے ربانی اور بپتسمہ خدا کو یاد کرنے کا ہیں۔ یہ دراصل ایمان کو مضبوط بناتی ہیں اگر درست طریقے سے شریک ہوں۔ پنتکست کے دن پطرس کے وعظ سے لوگوں کے دلوں پر چوٹ لگی اور وہ پوچھنے لگے کہ ہم کیا کریں۔ پطرس نے نہ صرف ان کو توبہ کیلئے کہا ہے بلکہ بپتسمہ لینے کو بھی کہا (اعمال 2/38) ان کا بپتسمہ محض ظاہری نشان نہ تھا بلکہ پاک روح کے وسیلے سے ان کو تقویت پہنچانا تھا۔ عشائے ربانی یادگاری سے کچھ زیادہ ہے یہ مسیح کے خون اور بدن میں شراکت ہے جس سے ایماندار مسیح مصلوب کیساتھ زندہ رفاقت کا تجربہ کرتے ہیں (1-کرنتھیوں 10/16، 11/24-25)

دعا

آپ اپنے نقطہ نگاہ سے کہہ سکتے ہیں کہ دعا فضل کا وسیلہ نہیں، مارک ہاف کہتا ہے کہ "دعا غیر جانبدارانہ مذہبی طریقہ نہیں بلکہ خدا کی برکات کی خوشی حاصل کرنے کا داخلی معاملہ ہے" تاہم دعا ضروری ہے کہ خدا اپنا فضل اور پاک روح ان کو عطا کرتا ہے جو خلوص دل سے آرزومند ہیں۔ (ہائیڈل برگ کے سوال و جواب 116) دعا ہمیں خدا باپ کی حفاظت یاد دلاتی ہے۔ ہمیں ان سب باتوں کا احساس ہر لحظہ کراتا ہے۔

نعمان کوڑھی کوڑھی ہی مر گیا ہوتا اگر اس نے خدا کی شناخت قوت کو حقیر جانا ہوتا۔ ہم میں سے کئی بھوکے اور ناخوش رہتے ہیں کیونکہ ہم اپنی نجات کیلئے خدا کے طریقوں کو سیکھنا نہیں چاہتے۔ یہ بڑا المیہ ہے کہ ~~محبت~~ بہت لوگ خدا کے فضل کے طریقوں میں دلچسپی نہ لینے کی وجہ سے دوزخ میں جا رہے ہیں۔

کیا آپ روحانیت میں بڑھنا چاہتے ہیں؟ تو ضروری عادات کریں۔ اپنے آپ کو خدا کا کلام سننے کیلئے وقف کر دیں۔ رسومات سے فائدہ اٹھاؤ کہ وہ تمہارے ایمان کو مسیح کی طرف لگاتی ہیں۔ اور سنجیدگی سے دعا کریں۔ اگر ہم ان طریقوں کو ضروری جانیں تب ہی ہم خدا کی مہربانی کو سمجھیں گے۔ روحانی بڑھوتی بعید نہیں۔ خدا پر یقین کرو۔ اس نے آپ کو دی نعمتوں کو استعمال کرو۔ اور توقع رکھو کہ وہ روحانیت کو بڑھائے۔ آمین